6244 ـ عورت اپنے بال کیوں ڈھانپتی ہے ؟

سوال

لڑکیاں اپنے سر کے بال کیوں ڈھانپتی ہیں، اور اس کا کیا فائدہ ہے، اور اگر نوجوان لڑکیاں سر کے بال نہ چھپائیں تو کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت سر کے بال اس لیے ڈھانپتی ہے کہ یہ اللہ تعالی کا حکم ہے، اور اس کے لیے اللہ تعالی کے حکم کی مخالفت و نافرمانی کرنی جائز نہیں، اور پھر اللہ تعالی نے جو اسے بال چھپانے کا جو حکم دیا ہے اس میں عظیم حکمت پنہاں ہے، جس میں عورت کی عزت و شرف کی انسانی بھیڑیوں سے حفاظت ہوتی ہے، جو ہر وقت اپنا شکار تلاش کرنے کی کوشش میں رہتے ہیں تا کہ وہ اسے شکار کر کے اسے ختم کر سکیں.

اور آسانی سے وہی لقمہ نگلا جاتا ہے جو تیارشدہ ہو، اور بےپرد عورت میں یہی چیز پائی جاتی ہے، جو زبان حال سے انسان نما بھیڑیوں کو دعوت دے رہی ہوتی ہے کہ وہ اس کے ساتھ جو چاہے کریں، اور جہاں سے چاہیں نوچ کھائیں!!

اور ا سکا مصداق اللہ سبحانہ وتعالی کا یہ فرمان ہے:

یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ ا نکی شناخت ہو اور انہیں ستایا نہ جائے .

اس لیے جب عورت فاسق و فاجر قسم کے افراد سے اپنے آپ کو چھپا کر پردہ کرتی ہے تو یہ ان کا شکار نہیں بن سکتی، بلکہ اللہ تعالی اس کی حفاظت کرتا ہے، اور اپنی نگرانی و نگہبانی میں رکھتا ہے.

اور بے پرد عورت کو اللہ تعالی اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت شدید قسم کی وعید سنائی ہے، جو درج ذیل ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جہنمیوں کی دو قسمیں ہیں جنہیں میں نے نہیں دیکھا، ایك وہ قوم جن کے ہاتھوں میں گائے کی دموں جیسے کوڑے

ہونگے وہ اس سے لوگوں کو مارینگے، اور وہ لباس پہننے والی ننگی عورتیں جو خود مائل ہونے والی اور دوسروں کو مائل کرنے والی، ان کے سر بختی اونٹوں کی مائل کوہانوں کی طرح ہونگے، وہ نہ تو جنت میں داخل ہونگی اور نہ ہی جنت کی خوشبو ہی پائینگی، حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے " انتہی.

صحیح مسلم حدیث نمبر (2128).

عورت کےشایان شان نہیں کہ وہ اپنی عقل ۔ جو کہ شریعت کے حکم کو سمجھنے سے قاصر ہے کہ وہ کیوں دیا گیا ہے ۔ سے اللہ تعالی کے حکموں میں فیصلہ کرتی پھرے، اسے یہ جان لینا چاہیے کہ اللہ تعالی نے تو اسے اسی چیز کا حکم دیا ہے جس میں اس کی اور اس کے خاندان اور عموما معاشرے کی خیر و بھلائی اور سعادت و خوشبختی ہے.

اور یہ معلوم ہے کہ عورت کا بال ننگے رکھنا مردوں کو فتنہ میں ڈالنے کا باعث ہے، جس سے مرد کا عورت میں طمع اور فحاشی میں پڑنے کا خطرہ ہوتا ہے، اور اسلام تو یہ چاہتا ہے کہ معاشرہ بالکل پاك صاف ہو، اور اسمیں کسی بھی قسم کی شہوات نہ ہوں، جس سے زیادتی ہوتی ہو، اور پھر عورت کا اپنے پرفتن اعضاء اور مقام ۔ جس میں بال میں شامل ہیں ۔ ننگے کرنا فتنہ کا باعث ہے، اور یہ شر و برائی اور برے لوگوں کی راہ کھولتی ہے.

یہاں ایك بار ہم پھر تنبیہ کرتے ہیں کہ: اسلام کا معنی اپنے آپ کو اللہ تعالی کے احکام کے سامنے سرتسلیم خم کرنا ہے، اس لیے مومن اللہ تعالی کے احکام کی تنفیذ کرتا ہے، چاہے اسے اس حکم کے پیچھے پنہاں حکمت کا علم نہ بھی ہو، اور چاہے کوئی ایسی چیز نہ بھی ملے جس سے اس کی عقل مطمئن ہو، کیونکہ ا سکا اپنے رب کے حکم کی اطاعت کرنا، اور اس کو تسلیم کرنا ہر چیز پر مقدم ہے، اور عبادت تو اطاعت و فرمانبرداری اور تسلیم کرنے پر مبنی ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں حق کو حق دکھائے، اور ہمیں حق کی اتباع و پیروی کرنے کی توفیق نصیب کرے، اور باطل کو باطل دیکھنے کی توفیق دے، اور ہمیں اس سے اجتناب کرنے کی توفیق بخشے.

واللہ اعلم .